Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
2. Designation: Associate Professor,
3. Department/College: URDU/ S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, Paper-08
7. Title/Heading of e-content : "YADGAR GHALIB- EK - MOTALEA"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

17.7.2020

17.7.2020

یادگارِ غالب۔ ایک مطالعہ

M.A. II Sem, Paper- 08

خواجہ الطاف حسین حالی اردو ادب میں کئی حیثیتوں سے مشہور ہیں وہ شاعر بھی ہیں۔ انشاء پرداز بھی۔ ادیب بھی اور سوانح نگار بھی ہیں۔ ادب میں وہ تاثراتی تنقید کی ترجمانی کرتے ہیں حالی ایک اچھے سوانح نگار اور مقالہ نگار ہیں۔ اردو میں سوانح نگاری کے اتنے اچھے نمونے کہیں نہیں ملتے۔ ان کے کمال کا بہترین نمونہ حیاتِ سعدی، یادگارِ غالب اور حیاتِ جاوید ہیں۔ حیاتِ سعدی کی تنقید میں فنی تنقید کی خصوصیات ملتی ہیں۔ اس میں حالی نے سعدی کے کلام میں ایک پیام کی تلاش کی ہے۔ پیام زندگی کی صحیح ترجمانی اور اس کے نشیب و فراز سے دنیا کو آگاہ کرنا۔ حیاتِ جاوید سر سید کی سوانح عمری ہے۔ جس میں سر سید کی زندگی کے مفصل حالات ہیں۔

یادگارِ غالب ان کی سب سے اہم کتاب ہے جو کہ اردو کے عظیم شاعر غالب کی سوانح عمری ہے اور ان کی شاعری پر تنقید بھی ہے۔ اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے حصہ میں غالب کی سوانح عمری اور دوسرے حصہ میں تنقیدی نکتہ نظر سے ان کے کلام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یادگارِ غالب اردو میں تاثراتی تنقید کی بہترین مثال ہے۔ غالب کے کلام پر حالی کی "یادگارِ غالب" تنقید میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ بعد کی تمام تر تنقیدیں اور تبصرے اسی کتاب کو بنیاد مانتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ غالب کو غالب بنانے میں حالی جیسے نقاد کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ ذوق کی بدنصیبی تھی کہ ان کو حالی جیسا شاگرد نہیں ملا۔ مگر حالی نے کہیں بھی محمد حسین آزاد کی طرح جانبداری سے کام نہیں لیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالحق اپنے ایک مضمون میں اس طرح رقم طراز ہیں:

"یہ حالی کا طفیل ہے کہ ہم غالب کی سچی قدر کرتے ہیں اس کی یاد میں جلسے ترتیب دیتے ہیں۔ اس کے کلام پر مضامین لکھتے ہیں۔ اس کے دیوان کی شرح بھی شائع کرتے ہیں۔ یہ سلسلہ برابر جاری رہے گا۔ یادگارِ غالب نے غالب کو زندہ کر دیا۔"

حالی نے مقدمہ شعر و شاعری میں شاعری کے لیے جن اصولوں کو متعین کیا تھا ان ہی اصولوں کی بنیاد پر غالب کے کلام پر روشنی ڈالی ہے اور اس پر تنقید کی ہے۔ یہاں ان کا حسنِ اخلاق بھی قابلِ داد ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ غالب کی اپنی شخصیت ان کی سوانح عمری سے ظاہر ہوتی ہے ساتھ ہی ان کے کلام اور تنقید کی کسوٹی ہے۔ ان کی عظیم شاعرانہ تخلیق اور اس کی ادبی اہمیت و ذہن نشین کرایا ہے۔ حالی نے کلام غالب پر تبصرہ ہی نہیں کیا بلکہ جگہ جگہ ان کے اشعار پر تنقید بھی کی ہے۔ اس کے علاوہ اشعار کی صحیح تشریح بھی کر دی ہے جس کے ذریعے ان کے تنقیدی پہلو اور تنقیدی نظریات دونوں اچھی طرح واضح ہو جاتے ہیں۔

اس طرح حالی نے حیات سعدی، یادگار غالب اور حیات جاوید تین سوانحی کتابیں لکھیں جن سے اردو ادب میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا۔ ان سوانح عمریوں کا حقیقی مقصد قوم جوش، ولولہ اور ان کے کرداروں کی خصوصیات کو ابھار کر آئندہ نسلوں کے لیے نمونہ بنا کر پیش کرنا ہے۔ حالی نے تینوں سوانح عمریوں میں سادہ و سہل زبان استعمال کی ہے۔ حالی کا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے اردو میں سوانح نگاری کا شوق عام کیا اور اس صنف کی اہمیت واضح کی۔

مختصر یہ کہ بحیثیت سوانح نگار حالی اردو کے پہلے سوانح نگار تسلیم کیے جاتے ہیں اور انہوں نے اردو زبان میں فن سوانح نگاری کا سنگ بنیاد رکھا۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S.Sinha College, Aurangabad,
Course: M.A. II Sem, Paper-08
Title/Heading of E-Content: "YADGAR GHALIB-EK-MOTALE
Whats app No. 9431632576